نہیں، مگر کتابت بہتر ہے۔

مسک الختام فی ختم النبوۃ علی سید الانام | تصنیف مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی، جامعہ اشرفیہ لاہور، ضخامت ۱۰۴ صفحات۔ ناشر مکتبۂ صدیقیہ بیرون لوہر دروازہ، ملتان۔ قیمت ۵ر

مرزا غلام احمد قادیانی اور ان کی امت نے نبوت اور ختم نبوت کے بنیادی عقیدے کا جس طرح انکار کیا ہے اور قرآن و حدیث کے نصوص صریحہ کے معنی اور سلف سے لے کر خلف تک کے مسلمانوں کے متفق علیہ تصورات کے اندر الحاد پیدا کرنے کی جو ناپاک کوششیں کی ہیں، ان کے جواب میں یہ اشد ضروری تھا کہ علمائے دین ختم نبوت کے عقیدہ کی دینی اہمیت اور قرآن، سنت اور اجماع امت کی رو سے اس کے اثباتی دلائل کو زیادہ سے زیادہ واضح اور اجاگر کرنے کی کوشش کریں۔ زیر نظر تالیف اسی سلسلے کی ایک کوشش ہے حضرت مؤلف نے سب سے پہلے اصطلاح خاتم النبیین کے معنی و مفہوم کی تشریح قرآن و حدیث کی روشنی میں کی ہے۔ پھر اس بارے میں قادیانی تاویلات و تعبیرات کا رد کیا ہے اور اُن احادیث و آثار کا مدعا واضح فرمایا ہے جنہیں قادیانی اپنے عقائد باطلہ کی تائید میں پیش کرتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے ان اکابر صوفیہ کے اقوال پر بحث کی ہے جن سے بالعموم قادیانی اپنے حق میں استدلال کیا کرتے ہیں۔ افسوس ہے کہ اس بحث کا بڑا حصہ ہمارے نزدیک اطمینان بخش نہیں ہے۔ ہم جس طرح نبوت کی ظلی و بروزی وغیرہ اقسام کے قائل نہیں ہیں اسی طرح ہم نبوت کی تشریعی و غیر تشریعی تفریق کے بھی قائل نہیں ہیں۔ نہ ہم یہ تسلیم کرنے کے لیے تیار ہیں کہ "نبوت" "ولایت" اور "شریعت" دو شعبوں میں منقسم ہے اور نہ ہم اس کے ماننے پر آمادہ ہیں کہ ان اقسام و شعبہ جات میں سے بعض ختم اور بعض جاری ہیں۔ عقیدۂ نبوت و رسالت اجزائے ایمان میں سے ایک اہم جزء ہے۔ اس کا اصل مأخذ کتاب اللہ ہے اور اس کے اجمالی تصور کی تفصیلات احادیث صحیحہ میں موجود ہیں۔ وہاں نبوت کا ایک بسیط تصور ملتا ہے اور اقسام و اجزاء کا اشارہ تک نہیں ملتا۔ جہاں تک بخاری کی اس حدیث کا تعلق ہے کہ لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَات، ہم اس میں مستثنیٰ منقطع کے قائل ہیں۔ اس حدیث کا مطلب ہمارے نزدیک یہ نہیں کہ "نبوت میں سے اب صرف بشارت دینے والے خواب باقی